پوری نماز پڑھنے کے مقام پر نماز کو قصر کرکے پڑھنے کا حکم

پوری نماز پڑھنے کے مقام پر نماز کو قصر کرکے پڑھنے کا حکم

مسئلہ۶۱۵۔ جس مسافر کا وظیفہ پوری نماز پڑھنا ہو چنانچہ اپنے وظیفے کے برعکس قصر کرکے پڑھے تو اس کی نماز باطل ہے اور کوئی فرق نہیں کہ حکم اور موضوع کے بارے میں علم ہو یا نہ ہو، جان بوجھ کر کرے یا بھولے سے ، البتہ ایک صورت ہے جو بعد کے مسئلے میں بیان کی جائے گی۔

مسئلہ۶۱۶۔ جو مسافر دس دن کسی جگہ قیام کرنا چاہے اگر حکم سے لاعلمی کی بناء پر نماز کو قصر کرکے پڑھے تو اس کی نماز صحیح ہے لیکن اگر موضوع سےلاعلمی یا بھولنے کی بناء پر قصر کرکے پڑھے تو اس کی نماز باطل ہے اور ضروری ہے کہ نماز کو دوبارہ پڑھے۔

مسئلہ۶۱۷۔ جس شخص کا وظیفہ نماز کو پوری پڑھنا ہو مثلاً وہ مسافر جو دس دن قیام کا قصد کرے چنانچہ اگر بھولے سے یا حکم یا موضوع سے لاعلمی کی وجہ سے نماز کو قصر کی نیت سے شروع کردے اور اس سلام کے کہنے سے پہلے متوجہ ہوجائے کہ جس کو کہنے کے بعد نماز سے خارج ہوجاتے ہیں، تو نماز کو پوری پڑھ کرختم کرے اور صحیح ہے۔